سوال

(770) سوتے ہوئے نماز فوت ہوجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر سوتے ہوئے نماز فوت ہوجائے تو پھر (نماز کے وقت کے بعد) اس کو ادا کرتے ہوئے پوری نماز ادا کرنا ہوگی یا صرف فرض ادا کرنے ہوں گے اور دل میں نیت کیا کرنا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فوت شدہ نماز کی نیت کرکے پوری پڑھے۔ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سوئے ہوئے فجر کی نماز فوت ہوگئی تو سورج طلوع ہونے کے بعد انھوں نے سنتوں سمیت پوری پڑھی تھی۔ (فصل رابع مشکوٰۃ) اور سنن ابوداؤد میں الفاظ یوں ہیں :

’فَصَلُّوا رَكعتَيِ الفَجرِ، ثُمّ صَلُّوا الفَجرَ، وَرَكِبُوا‘ (سنن أبي داود، بَابٌ فِي مَنْ نَامَ عَنِ الصَّلَاةِ، أَوْ نَسِيَهَا، رقم: ۴۳۷، عون المعبود: ۱/۱۶۸)

’العون‘ میں ہے :

’وَفِيهِ قَضَاءُ السُّنَّةِ الرَّاتِبَةِ‘

یعنی اس حدیث میں دلیل ہے کہ سنن رواتب کی قضاء ہے۔ مزید دلائل کے لیے ملاحظہ ہو! (إعلام أهل العصر بأحكام ركعتي الفجر، الفصل العاشر فی قضاء السنن والنوافل۔ (ص: ۲۳۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :652